Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۳۰ محرم ۱۳۹۴ھ ۱۳ تبلیغ ۱۳۵۳ھش ۱۳ فروری ۱۹۷۴ء | نمبر ۳۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ تبلیغ ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں ؁

ربوہ ۱۲ تبلیغ ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ آپ نے احبابِ جماعت کو تاکیداً ارشاد فرمایا ہے کہ وہ ان کے بڑے صاحبزادے محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب کے لئے جو عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں خاص طور پر دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے ۔ آمین

---

۹ تبلیغ بروز ہفتہ ۹ بجے صبح محترم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر بیرونِ ملک تبلیغِ اسلام کیلئے بذریعہ چناب ایکسپریس روانہ ہوئے۔ سٹیشن پر کثیر تعداد میں احبابِ جماعت نے جمع ہو کر انہیں الوداع کہا۔ ٹرین کی روانگی سے قبل محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں فریضۂ تبلیغِ اسلام میں غیر معمولی کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم غانا مغربی افریقہ میں آجکل بیمار ہیں۔ انہیں بندش پیشاب اور دردِ قولنج کی تکلیف ہوگئی تھی۔ اب پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل التبشیر)

بتاریخ ۹ تبلیغ ۱۳۵۳ ہش بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ کے صاحبزادے عزیز منیر احمد صاحب باجوہ کا نکاح عزیزہ امۃ المتین صاحبہ بنت محترم چوہدری محمد نواز صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کے ساتھ بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس تعلق کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا باعث بنائے ۔ آمین

محترمہ صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ بنت حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بذریعہ فون مطلع فرماتی ہیں کہ :-

آپا امینہ صاحبہ بیگم چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں کا اپریشن لیڈی ولنگڈن ہسپتال لاہور میں ہوا ہے اپریشن خدا کے فضل سے کامیاب رہا ہے البتہ کمزوری بہت ہے۔ احباب انکی صحتِ کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں

مکرم فتح محمد صاحب مشر ما کراچی سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ برادرم نور محمد صاحب بہت بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

کامیابی کی موت بھی درازیٔ عمر کے مترادف ہوتی ہے

کیونکہ زندگی کا اصل منشاء اور درازیٔ عمر کی غایت تو کامیاب اور بامراد ہونا ہے

"بعض لوگ جو نیک اور برگزیدہ ہوتے ہیں چھوٹی عمر میں بھی اس جہان سے رخصت ہوتے ہیں اور اس صورت میں گویا یہ قاعدہ اور اصل (جس کی رُو سے نفع رساں وجود کی عمر لمبی کی جاتی ہے) ٹوٹ جاتا ہے مگر یہ ایک غلطی اور دھوکہ ہے۔ دراصل ایسا نہیں ہوتا۔ یہ قاعدہ کبھی نہیں ٹوٹتا۔ مگر ایک اَور صورت پر درازیٔ عمر کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ زندگی کا اصل منشاء اور درازیٔ عمر کی غایت تو کامیاب اور بامراد ہونا ہے پس جب کوئی شخص اپنے مقاصد میں کامیاب اور بامراد ہو جاوے اور اس کو کوئی حسرت اور آرزو باقی نہ رہے اور مرتے وقت نہایت اطمینان کے ساتھ اِس دُنیا سے رخصت ہو تو وہ گویا پوری عمر حاصل کر کے مرا ہے اور درازیٔ عمر کے مقصد کو اُس نے پالیا ہے اس کو چھوٹی عمر میں مرنے والا کہنا سخت غلطی اور نادانی ہے۔

صحابہؓ میں بعض ایسے تھے جنہوں نے بیس بائیس برس کی عمر پائی مگر چونکہ اُن کو مرتے وقت کوئی حسرت اور نامرادی باقی نہ رہی بلکہ کامیاب ہو کر اُٹھے تھے اِس لئے اُنہوں نے زندگی کا اصل منشاء حاصل کر لیا تھا۔ اگر انسان نیکی نہ کر سکے تو کم از کم نیکی کی نیّت تو رکھے کیونکہ ثمرات عموماً نیّتوں کے موافق ملتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیوی حکّام بھی اپنے قوانین میں نیّت پر بہت بڑا مدار رکھتے ہیں اور نیّت کو دیکھتے ہیں اسی طرح پر دینی اُمور میں بھی نیّت پر ثمرات مرتب ہوتے ہیں۔ پس اگر انسان نیکی کرنے کا مصمم ارادہ رکھے اور نیکی نہ کر سکے تب بھی اس کا اجر مل جاویگا اور جو شخص نیکی کی نیّت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کو توفیق بھی دے دیتا ہے اور توفیق کا ملنا یہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے۔ دیکھا گیا ہے اور تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ انسان سعی سے کچھ نہیں کر سکتا۔ نہ وہ صلحاء و سعداء و شہداء میں داخل ہو سکتا ہے اور نہ اَور برکات اور فیوض کو پا سکتا ہے۔ غرض ؎

نہ بزوری نہ بزاری نہ بزر مے آید

بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ گوہرِ مقصود ملتا ہے"

(ملفوظات جلد ششم صد ۹۲، صـ ۹۳)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
۱۳ ر تبلیغ ۱۳۵۳ ہش

مومنوں کے لئے حتمی اور یقینی کامیابی کا اصل راستہ

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں ایک حقیقی مومن کو کامیابی کی راہ یہ بتائی ہے کہ وہ کمزوری اور ضعف کی حالت میں بھی اور اسی طرح ظاہری قوت اور مقدرت کی حالت میں بھی کامیابی کے لئے اللہ تعالےٰ پر توکّل کرے۔ توکّل علی اللہ کے بغیر ایک حقیقی مومن کے لئے کامیابی کا تصوّر ہی ممکن نہیں ہوتا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم دیا ہے:۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۚ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۚ (الفرقان آیت ۵۹)

اور تو اُسی پر توکّل کر جو زندہ ہے (اور سب کو زندہ رکھتا ہے) کبھی نہیں مرتا اور اس کی تعریف کے ساتھ ساتھ اس کی تسبیح بھی کر اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خوب واقف ہے۔

اِس آیہ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے توکّل کی حقیقت، اس کی اہمیّت اور اس کے طریق پر بہت ہی لطیف پیرائے میں روشنی ڈال کر مومنوں کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ ہر کام میں خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا خواہ وہ ان کے لئے بظاہر آسان ہو یا مشکل، خواہ اس کا انجام دینا ان کی مقدرت میں ہو یا بظاہر مقدرت سے باہر، ہر صورت اور ہر حالت میں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ مقدور بھر کوشش میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں لیکن اپنی کوشش پر بھروسہ نہ کریں بلکہ بھروسہ اور توکّل اللہ پر رکھیں اُس اللہ پر جو زندہ ہے اور کبھی نہیں مرتا بلکہ وہ مُحی بھی ہے اور مُمیت بھی۔ اور توکّل کا طریق یہ ہے کہ وہ اپنے حَیٌّ لَا یَمُوْتُ، مُحی اور مُمیت خدا کی تعریف کے ساتھ ساتھ اس کی تسبیح بھی کریں اور کامیابی کے لئے دعاؤں کے ذریعہ اس کی مدد اور تائید و نصرت کے طلبگار ہوں کیونکہ ان کی کمزوریوں اور خامیوں سے وہ خوب واقف ہے اور ان کمزوریوں اور خامیوں کے اثرات کو دُور کر کے انہیں فائز المرام کرنے کی پوری قدرت رکھتا ہے۔

بالعموم لوگ توکّل کے صحیح مفہوم سے واقف نہ ہونے کے باعث صرف کمزوری اور پورے اسباب مہیّا نہ ہونے کی صورت میں ہی توکّل علی اللہ کو ضروری سمجھتے ہیں۔ ظاہری رنگ میں کسی کام کو انجام دینے کی قدرت حاصل ہونے اور جملہ اسباب مہیّا ہونے کی صورت میں انہیں توکّل کا خیال تک نہیں آتا اور وہ سمجھتے ہیں کہ ایسے سازگار حالات میں ہماری کوشش اور محنت کا خود بخود نتیجہ نکل آئے گا اور ہم کامیاب ہو جائیں گے ایسے غلطی خوردہ لوگوں پر ہر صورت اور ہر حال میں اللہ پر ہی توکّل کرنے کی اہمیّت واضح کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں اپنے مُحی اور مُمیت ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ صرف میری صفت ہے۔ تمہاری کوششیں خواہ وہ بظاہر کتنی ہی زبردست کیوں نہ ہوں رخنہ سے خالی نہیں ہو سکتیں۔ مَیں تمہاری مقدور بھر پر ادھوری اور ناکافی کوششوں کے عظیم الشان نتائج نکالنے پر بھی قادر ہوں اور بظاہر ہمہ وجوہ پوری اور زبردست کوششوں کے پوشیدہ رخنوں کے بُرے اور ناموافق اثرات کو دُور کر کے تمہیں غیر متوقع ناکامیوں سے بچانے پر بھی کامل قدرت رکھتا ہوں۔ اس لئے تمہارا فرض یہ ہے کہ تم صرف کمزوری ہی کی حالت میں نہیں بلکہ اپنی ظاہری قوت اور قدرت کی حالت میں بھی مجھ پر ہی توکّل کرو اور ہر حالت میں تسبیح و تحمید اور دعاؤں کے ذریعہ مجھ سے مدد اور تائید و نصرت طلب کرتے رہو اور جان لو کہ تمہیں کامیابی محض تمہاری کوشش کے نتیجہ میں نہیں بلکہ مقدور بھر کوششوں کے بعد میرے فضل اور میری تائید و نصرت کو جذب کرنیوالی دعاؤں کے نتیجہ میں حاصل ہو گی۔

کمزوری کی حالت یہ ہوتی ہے کہ انسان کو کسی کام کے انجام دینے کے لئے پورے اسباب مہیّا نہیں ہوتے اور انہیں مہیّا کرنا اس کی استطاعت سے باہر ہوتا ہے۔ اُس وقت انسان حسبِ استطاعت اس کام کی انجام دہی کے لئے جو کوشش بھی کرتا ہے وہ یقیناً ناکافی اور ادھوری ہوتی ہے ایسی حالت میں خدا تعالیٰ مومنوں سے کہتا ہے کہ تم اپنی مقدور بھر کوشش کرنے کے بعد میری طرف جھکو اور تسبیح و تحمید اور دعاؤں کے ذریعہ میری مدد طلب کرو اور اس بات پر کامل یقین رکھتے ہوئے کہ مَیں تمہارا مُحی خدا ہوں مجھ پر توکّل کرو مَیں تمہاری ادھوری اور ناکافی کوشش میں ایسی برکت ڈالوں گا کہ کام خود بخود انجام پا جائے گا اور تم اپنی مراد کو پا لوگے۔ اِس کے بالمقابل قوت کی حالت یہ ہوتی ہے کہ انسان کو کسی کام کے انجام دینے کے سب ذرائع اور اسباب میسّر ہوتے ہیں اور وہ ان سے کماحقّہٗ کام لیتے ہوئے اس کام کی انجام دہی میں اپنی پوری کوشش صرف کر ڈالتا ہے اور بظاہر یہی نظر آتا ہے کہ نتیجہ حسبِ منشاء ضرور نکلے گا، ایسی حالت میں خدا تعالیٰ مومنوں سے کہتا ہے کہ تم اپنی کوشش پر بھروسہ نہ کرو اور یاد رکھو کہ مَیں مُمیت بھی ہوں۔ تمہاری بظاہر پوری اور کامل کوشش میں کوئی پوشیدہ رخنہ بھی ہو سکتا ہے جس کی وجہ سے تم پوری کوشش کے باوجود بھی ناکامی سے دوچار ہو سکتے ہو۔ ایسی حالت میں بھی تمہارا یہ فرض ہے کہ مجھ پر توکّل کرو اور یقین رکھو کہ تسبیح و تحمید اور دعاؤں کے نتیجہ میں مَیں اُس پوشیدہ رخنہ کے مخالف اثر کو دُور کر کے تمہیں کامیابی سے ہمکنار کر دوں گا۔ پس مومنوں کے لئے کمزوری اور قوت دونوں حالتوں میں خدا پر توکّل ضروری ہوتا ہے۔ اوّل الذکر حالت میں توکّل کی قوتِ محرکہ اللہ تعالیٰ کی صفت مُحی ہوتی ہے اور مؤخر الذکر حالت میں اللہ تعالیٰ کی صفت مُمیت توکّل کے حق میں قوتِ محرکہ کا کام دیتی ہے۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ توکّل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی صفات مُحی اور مُمیت کے تعلق پر روشنی ڈالتے اور اس طرح کمزوری اور قوت دونوں حالتوں میں توکّل علی اللہ کی اہمیّت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ایک توکّل تو کمزوری کی حالت میں ہوتا ہے اور ایک توکّل قوت کی حالت میں ہوتا ہے ..... توکّل ان دونوں حالتوں میں انسان کو اُلٹے راستہ پر چلاتا ہے۔ جب (قوت کی حالت میں) کام مکمل ہو جائے تو توکّل کہتا ہے یہ مکمل نہیں۔ اور جب (کمزوری کی حالت میں) ہر قسم کی کوششوں اور تمام ذرائع کو استعمال کرنے کے بعد بھی کوئی کام مکمل نہ ہو تو توکّل کہتا ہے تم سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ مکمل ہو جائے گا۔ گویا (دونوں حالتوں میں) توکّل ہماری عقل کے بالکل خلاف فتویٰ دیتا ہے۔ جب عقل کہتی ہے کہ سامان مکمل نہیں تباہی کے سامان بڑی سُرعت سے ہو رہے ہیں تو توکّل کہتا ہے تم خدا کی طرف دیکھو تمہارا خدا مُحی بھی ہے۔ اور جب عقل کہتی ہے کہ اب تباہی کی کوئی صورت نہیں کامیابی کے سب سامان ہمیں حاصل ہیں تو توکّل کہتا ہے کہ تم ڈرو کیونکہ خدا صرف مُحی نہیں بلکہ مُمیت بھی ہے۔ گویا عقل جب سب کام کر لیتی ہے تو توکّل کہتا ہے خدا تعالیٰ کی صفت مُمیت کو نہ بھولو۔ اور جب ہمارے سب سامان رہ جاتے ہیں اور ہم سمجھتے ہیں کہ اب موت اور تباہی آ گئی اور مایوسی ہی مایوسی چاروں طرف دکھائی دیتی ہے تو توکّل کہتا ہے کیا خدا مُحی نہیں؟" (تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم صفحہ ۱۳۱)

الغرض مومنوں کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ کمزوری اور قوت ہر دو حالتوں میں اللہ تعالیٰ پر کامل توکّل رکھیں اور توکّل یہ ہے کہ جہاں تک خدا نے انہیں طاقتیں دی ہیں ان سے پورا پورا کام لیں اور تسبیح و تحمید اور دعاؤں سے کام لیتے ہوئے اس بات پر کامل یقین رکھیں کہ کوشش میں جو کمی رہ گئی ہے یا پوری کوشش کے باوجود اس میں کوئی پوشیدہ رخنہ رہ گیا ہے تو اس کمی کو خدا خود پورا کر دے گا یا اُس رخنہ کو دُور کر کے خدا خود اس کے بُرے اثر سے بچا لے گا اور بہر صورت ہمیں کامیاب کر دے گا۔ مومنوں کی کامیابی کا راز کمزوری اور قوت دونوں حالتوں میں توکّل پر ہی ہوتا ہے کیونکہ توکّل کرنے والوں کے ساتھ خدا ہوتا ہے اور وہ انہیں کبھی نہیں چھوڑتا۔

برباد کرنے والا عیب

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بخل اور حرص سے بچنے کی بہت تاکید فرمائی ہے اور اس کی وجہ یہ بیان کی ہے کہ بخل اور حرص ایک ایسا عیب ہے جو انسان کو برباد کر کے رکھ دیتا ہے چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَإِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَإِنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَقَطَعُوا وَبِالْبُخْلِ فَبَخِلُوا وَبِالْفُجُورِ فَفَجَرُوا۔

(مسند احمد ۱۹۵/۲)

ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیرے بن کے سامنے آئے گا۔ بے حیائی اور یاوہ گوئی سے بچو کیونکہ اللہ تعالیٰ اسے ناپسند کرتا ہے۔ بخل اور حرص سے بچو کیونکہ اسی عیب نے پہلوں کو برباد کیا۔ اس نے انہیں قطع رحمی پر آمادہ کیا اس لئے انہوں نے اپنوں سے قطع تعلق کر لیا۔ اس نے ان کو بخل پر آمادہ کیا اور وہ بخیل بن گئے۔ اس نے ان کو فسق و فجور پر آمادہ کیا اور وہ فاسق و فاجر بن گئے۔

اس حدیث میں ظلم، بے حیائی اور حرص و بخل سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے اور ان سب بُرائیوں کی ہلاکت آفرینی کو بھی واضح کیا گیا ہے اور علی الخصوص حرص و بخل کے متعلق بتایا گیا ہے کہ یہ بُرائی ایسی ہے جو پہلی قوموں کی ہلاکت کا موجب بنی۔ وہ اس لئے کہ یہ اور بہت سی بُرائیوں میں ملوّث کرنے کا موجب بنتی ہے۔ اپنوں سے قطع تعلق اسی کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے اور فسق و فجور بھی اسی کے نتیجہ میں پھیلتا ہے۔ اس سے حرص اور بخل کی ہلاکت آفرینی ظاہر و باہر ہے۔ انسان کو نہ حریص ہونا چاہیئے اور نہ بخیل۔ حرص اور بخل ایک قسم کی روحانی بیماریاں ہیں ان کا تیر بہدف علاج انفاق فی سبیل اللہ ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں انفاق فی سبیل اللہ کی تلقین فرمائی ہے اور بتایا ہے کہ عزیز ترین مال کو خرچ کئے بغیر کوئی حقیقی نیکی کو نہیں پا سکتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشارات القرآن بلطائف البیان فی انباء امام الزمان

حالات حاضرہ کی روشنی میں سورۂ کہف پر ایک نظر

محترم مولانا عبداللطیف صاحب بہاولپوری ۔ ربوہ

(۲)

نویں پیشگوئی:

"وَکَذٰلِکَ بَعَثْنٰھُمْ لِیَتَسَآءَلُوْا کَمْ لَبِثْتُمْ ۔ قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ قَالُوْا رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۔"

یہ اصحاب الکہف جب اسی حال میں رہ گئے کہ مذہبی قوموں کے نمائندے ان سے شکستوں پر شکستیں کھا کر ان کے مقابلہ سے عاجز آ چکے ہوں گے اور اپنی شکستوں کو چھپانے کی خاطر عوام کو ان سے دور رکھنے کی کوشش کر رہے ہوں گے تب ہم ان اصحاب الکہف کو مرکز سے اٹھا کر باہر بھجوائیں گے اور کہیں گے کہ اے اسلام کے مبلغو! تبلیغ اسلام کا بگل اس زور سے بجاؤ جس کی گونج فضائے عالم میں پھیل جائے اور ان شکست خوردہ شخصیتوں نے عوام کے درمیان جو پردے ڈال رکھے ہیں وہ پھٹ جائیں اور لوگ براہ راست تمہاری باتیں سننے لگیں۔ چنانچہ واقعات عالم شاہد ہیں کہ کسی حد تک یہ پردے پھٹ چکے ہیں اور عوام بڑے ذوق و شوق سے آسمانی پیغام سننے کے لئے تیار ہیں۔ دیکھو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو آسمانی پیغام ۱۹۶۷ء میں قلب یورپ میں پہنچایا اور پھر اب ۱۹۷۳ء میں بھی جس والہانہ شوق سے مغربی دنیا نے اسے سنا یہاں تک کہ اس آواز کو ٹیلی ویژن کے ذریعہ ساری دنیا تک پہنچایا جہاں کی تبلیغ ہمارے بس میں نہیں تھی۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ کسی حد تک پردے پھٹ چکے ہیں۔ دنیا ان حالات سے گزر رہی ہوگی کہ آخر ہم ان قوموں میں ذہنی انقلاب پیدا کریں گے اور ان میں سے سعید الفطرت لبیک کہتے ہوئے اسلام کے جھنڈے تلے پناہ لینے لگیں گے۔ مگر ابھی یہ انفرادی بیداری ہوگی قومی بیداری کے لئے کچھ اور وقت لگے گا جس میں "یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا" کا نمونہ دیکھیں گے۔ پس وہ سعید الفطرت نفوس جو اس وقت تک اسلام اختیار کر چکے ہوں گے وہ اپنے ان مبلغوں سے گفتگو کے دوران یہ سوال بھی کریں گے۔ لِیَتَسَآءَلُوْا بَیْنَھُمْ کَمْ لَبِثْتُمْ۔ کہ ہمارے ملک میں جو تمہارا تبلیغ کے لئے آنا ہوا اس سے پہلے تم نے اپنے مرکز میں جو وقت گزارا وہ کتنی مدت تھا۔ تو جواب میں کہیں گے۔ قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ۔ گفتگو ضروری نہیں کہ زبان قال سے ہو بلکہ زبان حال کی بھی ایک گفتگو ہوتی ہے ایسی ہی گفتگو کا ذکر سورۃ سبا میں ہوا ہے۔ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَیْنَ اَسْفَارِنَا۔ مذہبی اصطلاح میں یوم دور کے معنی دیتا ہے۔ خدا کا مامور جب مبعوث کیا جاتا ہے تو اس کی زندگی بھر کا وقت ایک دن ہوتا ہے اور اس کے وصال کے بعد جب دوسرا دور خلافت کا شروع ہوتا ہے تو وہ گویا دوسرا دن ہے پس اس لحاظ سے وہ مبلغ جواب میں یہ کہیں گے کہ ہم ایک دن ٹھہرے یا دن کا کچھ حصہ۔ یہ "او" کا لفظ شک کے لئے نہیں بلکہ نوعیت کے معنی دیتا ہے۔ بات یہ ہے کہ یہ دونوں باتیں صحیح ہیں۔ ایک لحاظ سے ہم پر ایک دن گزرا۔ یعنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی کا وقت گزار کر ہم دوسرے دن میں یعنی خلافت کے دور میں تمہارے پاس پہنچے ہیں اور ایک لحاظ سے ابھی اس پہلے دن کا کچھ حصہ باقی ہے جس میں ہم تمہارے پاس مبلغ بن کر آئے ہیں وہ یوں کہ حضرت مسیح موعودؑ کے لخت جگر پسر موعود خلیفہ ثانی مصلح موعود کا زمانہ بھی ایک لحاظ سے حضرت مسیح موعود ہی کا زمانہ ہے۔ آپ کو الہام ہوا "انا المسیح الموعود مثیلہ و خلیفتہ"۔ حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ میں پوری ہونے والی پیشگوئیوں کا ظہور آپ کے زمانہ میں ہونے والا تھا۔ چنانچہ لندن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تقریر کرنا اور بعض سفید پرندے پکڑنا اور اسی طرح منارۂ دمشق کے پاس نازل ہونا اور قادیان سے ہجرت کرنا وغیرہ یہ سب چیزیں حضرت مصلح موعود کے زمانہ میں منصۂ شہود پر آئیں اس لحاظ سے آپ کا دور بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دور ہے۔ لہٰذا یہ کہنا صحیح ہے کہ دن کا کچھ حصہ گزرا۔ ان ممالک میں مشنوں کا قیام بھی حضرت مصلح موعود ہی کی مساعی جمیلہ کا کارنامہ ہے۔

قَالُوْا رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ۔ میں اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ ان مبلغین میں سے بعض تو وہ مقدس وجود ہوں گے جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیات طیبہ میں براہ راست آپ کے دامن سے وابستہ ہو کر تربیت پائی۔ اور صحابہ کہلائے۔ اور بعض وہ نفوس ہوں گے جنہوں نے حضرت مسیح موعودؑ کا زمانہ تو نہیں پایا مگر مصلح موعود کی ردائے خلافت کے زیر سایہ تربیت پائی اور زمرۂ تابعین میں ان کا شمار ہوا۔ تاریخ ان دونوں گروہوں کے شاندار کارناموں کا ریکارڈ محفوظ رکھ کر آئندہ آنے والی نسلوں تک پہنچائے گی۔

دسویں پیشگوئی:

"فَابْعَثُوْٓا اَحَدَکُمْ بِوَرِقِکُمْ ھٰذِہٖٓ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ فَلْیَنْظُرْ اَیُّھَآ اَزْکٰی طَعَامًا فَلْیَاْتِکُمْ بِرِزْقٍ مِّنْہُ وَلْیَتَلَطَّفْ وَلَا یُشْعِرَنَّ بِکُمْ اَحَدًا۔ اِنَّھُمْ اِنْ یَّظْھَرُوْا عَلَیْکُمْ یَرْجُمُوْکُمْ اَوْ یُعِیْدُوْکُمْ فِیْ مِلَّتِھِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا"

ان مغربی ممالک میں جو مشن قائم کئے جانے والے تھے ان میں سے سب سے پہلے مشن کے متعلق یہ پیشگوئی ہے۔ ان اصحاب الکہف کو مرکز کی طرف سے حکم صادر ہوگا۔ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَکُمْ بِوَرِقِکُمْ ھٰذِہٖٓ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ۔ ورق عربی زبان میں درہم کو کہتے ہیں (الدراهم المضروبة۔ منجد) نیز ورق اسم جمع بھی ہے جس کا واحد ورقہ ہے اور جمع اوراق۔ یعنی وہ کاغذ جن پر لکھا جاتا ہے۔ پہلے معنی ان اصحاب الکہف کے لئے موزوں ہیں جو اسرائیلی مسیح کے گزر چکے اور دوسرے معنی مسیح محمدی کے اصحاب الکہف کے مناسب حال ہیں۔ قرآن حکیم کی یہ معجزانہ شان ہے کہ اس میں ہر زمانہ کے مناسب حال ہدایات تھیں اور نئے نئے معارف پیدا ہوتے ہیں۔ پس پیشگوئی کے لحاظ سے اس کے معنی یہ ہیں کہ تم اپنی جماعت میں اپنا نمائندہ مبلغ منتخب کرواؤ اور اسے تم اپنا یہ لٹریچر جو مرکز سے تیار کیا جا رہا ہے اسے دے کر اس شہر کی طرف بھیجو جس کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کو پہلے سے یہ خوشخبری دے دی تھی کہ مسیح موعود دجال کی تلاش کرے گا۔ فیطلبه حتی یدرکه بباب لد فیقتله (صحیح مسلم) آخر اسے باب لد کے پاس پالے گا اور اسے قتل کرے گا یعنی قتل دجال کا انتظام اسی شہر کے لڈ گیٹ (Lud Gate) کے پاس کیا جائے گا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کشف میں یہ بھی دکھلایا گیا کہ حضورؑ نے شہر لندن میں تقریر کی ہے اور بعض سفید رنگ کے پرندے پکڑے ہیں۔ (تذکرہ صفحہ ۱۸۶) پس مبلغ جائے اور ان پاکیزہ نفوس کو تلاش کرے جو سعید الفطرت ہوں۔ انھیں پیغام حق پہنچا کر حلقہ بگوش اسلام بنائے۔ فَلْیَاْتِکُمْ بِرِزْقٍ مِّنْہُ میں اسی طرف اشارہ ہے۔ مذہبی جماعت کا رزق نفوس طیبہ اور اخلاق فاضلہ رکھنے والی شخصیتوں کے سوا اور کیا ہوتا ہے۔ پس ان مسیحی پرندوں کو جن سے روحانی فضا میں پرواز کرنے کی قوتیں مفقود ہو چکی ہیں انھیں مرکز میں لا کر ان کی مکمل تربیت کی جائے اور پھر انھیں طیور ابراہیمی کے زمرۂ اعلیٰ میں شامل کر کے ان سے اسلامی خدمات کا کام لیا جائے۔

نکتہ لطیف: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کشف میں یہ ذکر ہے کہ موسیٰؑ و خضرؑ نے جب بستی والوں سے کھانا مانگا تو انھوں نے انکار کیا مگر اصحاب کہف ان سے رزق مہیا کر ہی لیں گے اس میں اشارہ ہے کہ حضرت موسیٰ کے دور میں ان اقوام نے اسلام قبول نہیں کرنا تھا۔ مگر مسیح محمدی کے عہد میں اصحاب کہف ان سے اپنا حصہ وصول کر لیں گے۔ اس کے علاوہ مبلغ کے لئے یہ بھی ہدایات ہیں کہ وَلْیَتَلَطَّفْ۔ یعنی طریق تبلیغ بڑے نرم پیرایہ میں ہو۔ گفتگو کے دوران کسی قسم کی تلخی نہ آنے پائے۔ دشمن اشتعال دلانے کی کوشش کرے گا مگر تم تحمل و بردباری کا اعلیٰ نمونہ دکھا کر اس فتنہ کو فرو کرنا۔

دوسری ہدایت یہ ہے کہ وَلَا یُشْعِرَنَّ بِکُمْ اَحَدًا۔ اس کے یہ معنی نہیں کہ تم ڈر کے مارے اپنے آپ کو چھپاتے پھرو اور مذہبی تبلیغ نہ کرو۔ جب بھیجے ہی تبلیغ کے لئے گئے ہیں تو اس سے روکنے کے کیا معنی؟ نہیں نہیں بلکہ اس سے اس طرف اشارہ ہے کہ تم اپنی سیاسی پالیسی کے متعلق کسی کو اطلاع نہ دینا۔ سیاست کے بارہ میں ان سے کسی قسم کی گفتگو نہ کرنا۔ وجہ یہ کہ ان لوگوں کا اوڑھنا بچھونا ہی سیاست اور سیاسی امور پر تبادلہ خیالات کرنا ہے۔ مذہب سے وہ لوگ عملی طور پر بیگانہ ہو چکے اس کی طرف توجہ ہی نہیں دیں گے۔ جب مبلغ ان سے گفتگو کرے گا تو اسے شک کی نگاہ سے دیکھیں گے اور اس لائن سے ہٹا کر سیاست کی دلدل میں پھنسانے کی کوشش کریں گے اس سے بچنے کو فرمایا۔

اِنَّھُمْ اِنْ یَّظْھَرُوْا عَلَیْکُمْ یَرْجُمُوْکُمْ اَوْ یُعِیْدُوْکُمْ فِیْ مِلَّتِھِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا۔

اگر تم نے سیاست میں قدم رکھا تو یاد رکھو وہ تم پر غلبہ پا لیں گے اور غلبہ پانے پر تمہاری تکہ بوٹی کر دیں گے یا تم کو مجبور کر کے اپنی پارٹی میں شامل کر لیں گے۔ تب تم ہرگز کامیاب نہیں ہو سکو گے۔ اسی بنا پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کو سیاست میں گھسنے سے منع کیا اور حضرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بڑے زور سے اس سے روکا اور فرمایا:۔

"جو لوگ سیاست میں مشغول ہو جاتے ہیں وہ دین سے غافل ہو جاتے ہیں۔ سیاست دراصل کوئی بُری چیز نہیں۔ اس وقت وہ ہمارے لئے ترقی کی راہ میں روک ہے بعض نے سیاست میں حصہ لینا چاہا اور سیاست میں ضرورت نفی سمجھی۔ اس لئے انہوں نے غیر احمدیوں سے ملنا چاہا اس لئے اپنوں سے جدا ہو گئے۔ اُدھر جن سے ملے انہوں نے بھی ان کو قبول نہ کیا۔ اس وقت صرف مذہب ہی ہے جو ترقی دے سکتا ہے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سیاست سے روک دیا۔ تاکہ دین کی طرف سے لوگ غافل نہ ہو جائیں اور دیوانوں اور بچوں کی طرح نہ ہو جاویں کہ ایک روٹی کے بدلے ہیرے دے دیں۔"

(الفضل ۹ر جولائی ۱۹۴۴ء ص ۸)

سیاست کی مضرت کا احساس امت مسلمہ کے دانشوران ملت کو بھی ہے مگر افسوس کہ حالات زمانہ کی وجہ سے وہ سیاست کی دلدل میں کچھ ایسے پھنسے ہیں کہ باوجود کوشش نکلنے کے اس سے نکل نہیں سکتے۔ چنانچہ علامہ اقبال کی زبان سے بھی ایک موقعہ پر اس حقیقت کا اظہار ان الفاظ میں ہوا۔

"پھر سیاست چھوڑ کر داخل حصارِ دیں میں ہو"

گیارھویں پیشگوئی:

"وَكَذٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا۔"

وَكَذٰلِكَ میں اشارہ ہے کہ زمانہ ایسے ہی حالات میں سے گذر رہا ہوگا۔ لوگ مبلغ کی طرف توجہ نہیں دے رہے ہوں گے۔ ان کی تبلیغ بظاہر بے اثر نظر آ رہی ہوگی مگر آخر ہم ان کی مساعی جمیلہ کو نوازیں گے اور سعید الفطرت طبائع کو ان کی طرف متوجہ کر دیں گے تب وہ تحقیق و جستجو کے بعد حق کو شناخت کر لیں گے۔ اعثرنا علیھم میں اس طرف اشارہ ہے کہ ایسا ہم ذہنی انقلاب پیدا کر دیں گے تا لوگوں کو پتہ لگ جائے کہ ان حالات کے بعد جو اللہ کا وعدہ پہلے سے کیا ہوا تھا وہ سچ نکلا۔ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ۔ اس کے متعلق خدا کا مامور پہلے سے ہی آسمانی اطلاع پا کر یہ خبر دے گیا تھا کہ:۔

"یہ لوگ اسلام کے اندھے ہیں اور عنقریب ان میں اس ..... ملت کے بچے پیدا ہوں گے اور ان کے منہ الٰہی دین کی طرف پھیرے جائیں گے"

(نور الحق ص ۱۲ حصہ اول)

وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا۔ اور تا لوگ یہ بھی جان لیں کہ وہ گھڑی بھی ان پر آنے والی ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ یہ وہی گھڑی ہے جس کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طلوع الشمس من المغرب کی پیشگوئی فرماتے ہوئے فرمایا:۔

"فاذا طلعت آمن الناس کلھم"

(بخاری و مسلم)

طلوع الشمس من المغرب کے ظہور نشان کے بعد سب لوگ ایمان لے آئیں گے۔

بارھویں پیشگوئی:

"إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَى أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا۔"

یہاں پہلے تو یہ حالت تھی کہ لوگ مذہب کی طرف توجہ نہیں دیتے تھے۔ پھر جب ان میں سے اکّے دُکّے آہستہ آہستہ ایمان لا کر سعید الفطرت نفوس جماعت میں داخل ہو چکے اور اب ان کی کچھ جمعیت ہو گئی۔ تب آپس میں ان کی یہ باتیں ہونے لگیں گی۔ کہ تبلیغی نظام کو مستحکم اور پائیدار بنانے کیلئے یہاں اپنی ایک عمارت یعنی دار التبلیغ بھی ہونی چاہیئے۔ جب ان کی یہ خواہش زور پکڑ گئی اور مرکز میں اس کے متعلق مشورہ اور ہدایت حاصل کرنے کے لئے درخواست کریں گے تو مرکزی ادارہ سے جس کا سارا جماعت پر کنٹرول ہے (الذین غلبوا علی امرھم میں اسی طرف اشارہ ہے) ان کی طرف سے یہ جواب ملے گا کہ:۔

"ہمارا ارادہ یہ ہے کہ ہم مسجد بنائیں گے جس کے ذیل میں یہ عمارت یعنی دار التبلیغ بھی ہوگی۔"

(باقی)

چندہ تعمیر ہال

"ہر قائد مجلس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں بذریعہ سرکلر درخواست کی گئی ہے کہ فوری ضرورت کے پیش نظر اس کی ادائیگی کی طرف توجہ دی جائے۔ بطور یاددہانی بذریعہ اعلان ہذا درخواست ہے کہ جس قدر جلد ہو سکے یہ چندہ سو فیصد وصول کر کے مرکز کو ارسال کیا جائے۔

مہتمم مال

خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مغربی افریقہ میں مصروفِ عمل

ایک احمدی ڈاکٹر کی رپورٹ کا اقتباس

(مرسلہ محترم سیکرٹری صاحب مجلس نصرت جہاں ربوہ)

نصرت جہاں سکیم کے تحت ہمارے ڈاکٹر اور ٹیچر مغربی افریقہ میں طبی اور تعلیمی خدمات کی انجام دہی کے ساتھ ساتھ قرآنی تعلیم کے مطابق اہل افریقہ کو پیغام حق پہنچانے کا کوئی موقع بھی ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ ہمارے ڈاکٹر مکرم عبدالرحمان صاحب بھٹہ ایم بی بی ایس میڈیکل آفیسر احمدیہ کلینک اکارے (نائیجیریا) اپنی رپورٹ ماہ دسمبر ۱۹۷۳ء میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"فارغ اوقات میں تبلیغ اسلام کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ متعدد عیسائی دوستوں کو تبلیغ کا موقعہ ملا۔ اور اسلام سے روشناس کرایا۔ دو ملاقاتیں قابل ذکر ہیں ایک مسلمان مصری ڈاکٹر ہیں جو اباداں میں ہیلتھ آفیسر ہیں۔ مقامی مصری ڈاکٹر کے ساتھ ملاقات کے لئے آئے۔ کلینک کے بارے میں معلومات حاصل کرتے رہے پھر احمدیت کے متعلق بھی پوچھنے لگے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں کہنے لگے کہ وہ تو آسمان پر زندہ ہیں اور آیت پڑھی۔ بل رفعہ اللہ الی السماء۔ جب انہیں بتایا کہ ایسی تو کوئی آیت ہی نہیں۔ اور اصل آیت دکھائی تو خاموش ہو گئے۔ پھر مسیح کی آمد ثانی کے متعلق سوال جواب کئے۔ چنانچہ قرآن و حدیث سے وفات مسیح ان پر واضح کی اور بتایا کہ مسیح کی آمد ثانی کس رنگ میں پوری ہوئی تھی۔ آخر میں ان کو لٹریچر دیا گیا۔ خاص کر علماء مصر کے فتوے وفات مسیح کے بارے میں۔

دوسری ملاقات مقامی کیتھولک گرلز ہائی سکول کی پرنسپل اور استانی سے ہوئی یہ دونوں انگریز ہیں اور پہلے بھی علاج کے لئے آچکی ہیں اب کے یہ میری اہلیہ کی بیمار پرسی کے لئے آئیں۔ عید کے متعلق معلومات حاصل کرنے لگیں۔ جب انہیں بتایا کہ عید پر قربانی حضرت اسماعیل کی قربانی کی یاد میں ہے تو وہ کہنے لگیں کہ یہ رسم مسلمانوں میں بنی اسرائیل سے آئی ہوگی۔ کیونکہ ذبیح تو حضرت اسحاق تھے۔ اس پر ان کو بتایا گیا کہ بنی اسرائیل میں تو ایسی کوئی رسم سرے سے ہے ہی نہیں لہٰذا ان سے مسلمانوں میں آنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اور ادھر یہ رسم ہزاروں سال سے بنی اسماعیل میں پائی جاتی ہے جو واضح ثبوت ہے کہ اصل میں حضرت اسماعیل ذبیح تھے۔ پھر بائیبل میں لکھا ہے کہ اکلوتا بیٹا ذبح کیا گیا۔ جو مزید ثبوت ہے کہ وہ اسماعیل تھے کیونکہ وہ بڑے تھے۔ اس پر وہ دونوں بہت متاثر ہوئیں اور کچھ خاموشی کے بعد کہنے لگیں کہ ہاجرہ ابراہیمؑ کی بیوی نہیں لونڈی تھیں لہٰذا اسماعیل اصل بیٹا نہیں۔ اس پر انہیں بتایا گیا کہ بائیبل ہاجرہ کو بیوی کہتی ہے تو کسی کو کیا حق ہے کہ وہ کہے کہ وہ بیوی نہیں تھیں۔ اس پر وہ شرط لگانے کو تیار ہو گئیں کہ بائیبل میں ہرگز نہیں لکھا کہ وہ بیوی تھیں۔ چنانچہ میں نے کیتھولک اور پروٹسٹنٹ دونوں قسم کی بائیبل سے حوالہ نکال کر دکھایا۔ سمجھانے پر غور کرنے کے بعد پرنسپل نے اپنی شکست کا اعتراف کیا اور پھر اسلام کے متعلق مزید معلومات حاصل کرتی رہی۔ انگریزی قرآن دیکھنے کی خواہش ظاہر کی تو انہیں انگریزی قرآن اور دیگر لٹریچر تحفۃً پیش کیا گیا۔"

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ ہمارے مجاہد احمدی ڈاکٹروں کو اہل افریقہ کی جسمانی صحت کا خیال رکھنے کے ساتھ ساتھ ان کی روحانی تشنگی کو بھی دور کرنے کی بھرپور توفیق عطا فرمائے۔ آمین

"خالد" کا مطالعہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔ قیمت سالانہ سات روپے

(مینیجر: خالد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسٹر گوسامہ کی بی۔ایس سی میں نمایاں کامیابی پر

تعلیم الاسلام کالج میں ایک تقریب کا انعقاد

سیرالیون کے طالب علم مسٹر گوسامہ جو نصرت جہاں سکیم کے وظیفہ پر تعلیم الاسلام کالج میں زیر تعلیم تھے حال ہی میں اعزاز کے ساتھ بی۔ایس سی کے امتحان میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ان کی کامیابی پر مجلس نصرت جہاں کی طرف سے ایک ضیافت کے اہتمام کی اجازت عطا فرمائی۔ جو مورخہ ۸ رفروری دوپہر تعلیم الاسلام کالج کی فزکس لیبارٹری میں منعقد ہوئی۔

اس دعوت پر تعلیم الاسلام کالج کے پروفیسر صاحبان اور بعض طلباء کے علاوہ کالج اور جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم انڈونیشیا۔ فجی۔ ماریشس۔ یوگنڈا۔ نائیجیریا۔ سیرالیون اور غانا کے کثیر التعداد طلباء نے بھی شرکت کی۔

تقریب کے اختتام پر مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی سیکرٹری مجلس نصرت جہاں نے ایک مختصر تقریر میں بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دورہ مغربی افریقہ ۱۹۷۰ء کے بعد ان مجلس نصرت جہاں کا پہلا تعلیمی وظیفہ سیرالیون کے مسٹر گوسامہ کو عطا کیا گیا تھا۔ اور بی۔ایس۔سی کے حالیہ نتائج نے ثابت کر دیا ہے کہ مسٹر گوسامہ اس وظیفہ کے اہل تھے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت یہ وظیفہ ایم۔ایس۔سی کی تعلیم کے لئے دو سال مزید جاری رکھنے کا ارشاد فرمایا ہے۔

تقریب کے اختتام پر حاضرین نے اجتماعی دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی مسٹر گوسامہ کو اعلیٰ ترقیات سے نوازے اور تعلیم سے فارغ ہو کر عملی میدان میں اسلام احمدیت اور بنی نوع انسان کی خدمت سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تعمیر مسجد نصرت نوکوٹ

شہر نوکوٹ ضلع تھرپارکر میں پختہ مسجد کی تعمیر کا کام وسط فروری میں شروع ہونا متوقع ہے۔ یہ مسجد نصرت اسٹیشن نوکوٹ مٹھی روڈ پر واقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی تعمیر کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے اور عزم میں استقامت بخشے۔ (محمد اشرف انگاری صدر مسجد کمیٹی نوکوٹ)

قارئین کرام توجہ فرمائیں

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات (ستارہ۔ ہلال۔ قمر۔ بدر) امسال ماہ ہجرت (مئی) کے آخری جمعہ مورخہ ۳۱ ہجرت کو ہونگے۔ مجالس سے گزارش ہے کہ تعلیمی کلاسیں جاری کر کے امتحانات کی اچھی تیاری کروائیں۔
(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

آل ربوہ مقابلہ حسن قرأت

الجمعیۃ العلمیہ بالجامعۃ الاحمدیہ کے تحت آل ربوہ مقابلہ حسن قرأت انشاء اللہ العزیز بتاریخ ۲۱ رتبلیغ بمطابق ۲۱ رفروری بروز جمعرات بوقت چار بجے جامعہ احمدیہ ہال میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس کے لئے سورۃ النور کا پانچواں رکوع مقرر کیا گیا ہے۔ مقررہ حصہ کے علاوہ پڑھنے کی اجازت نہ ہوگی۔ مقابلہ میں حصہ لینے والے دوست اپنے نام ۱۸ تبلیغ (۱۸ رفروری) تک زیر دستخطی کو پہنچا دیں۔
(خاکسار مرزا محمد افضل الامین للجمعیۃ العلمیہ بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ)

انتخاب زعماء حلقہ جات

ایسی مجالس خدام الاحمدیہ جو مختلف حلقہ جات میں منقسم ہیں ان کے قائدین سے درخواست ہے کہ زعماء حلقہ جات کے انتخاب فوری کروا کر رپورٹ منظوری کے لئے مرکز کو ارسال فرما دیں۔
(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اپنے محبوب امام کے حضور مخلصین جماعت کی

مخلصانہ پیشکش

(بابت وعدہ جات تحریک جدید)

ایک مخلص احمدی کوئٹہ سے تحریر فرماتے ہیں:۔

"حضور انور کی جانب سے تحریک جدید کے سال نو کے اعلان کی اطلاع بذریعہ اخبار الفضل پہنچی ہے۔ الحمد للہ زندگی میں ایک اور خدمت کا موقع ملا۔ احقر سال گذشتہ کے وعدہ (تحریک جدید) سے دس فیصدی اضافہ کے ساتھ اس سال کے لئے تحریک جدید کا مبلغ ۳۵۱/- روپے کا وعدہ پیش کر کے دعا کا ملتجی ہے۔"

ایک اور صاحب چک ایل پلاٹ تحصیل اوکاڑہ سے اپنی چٹھی میں اپنا اور اہل و عیال کا نئے سال کا وعدہ ۵۰/- روپے ارسال کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"وعدہ جات تحریک جدید دفاتر اول و دوم (پنجم) ارسال خدمت ہیں۔ منظوری عطا فرما کر شکریہ کا موقع بخشیں۔"
(وکیل المال اول تحریک جدید)

دعائے مغفرت

۱۔ خاکسار کی اہلیہ محترمہ خورشیدہ خانم صاحبہ مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۷۴ء بروز منگل بوقت ۵ بجے شام وفات پا گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ۱۹ دسمبر بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ اور خاندان مسیح موعود علیہ السلام سے والہانہ محبت کرتی تھیں نہایت خدا ترس اور غریب پرور تھیں۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔
(غمزدہ ملک افتخار احمد کلاتوری ۹۷ انارکلی لاہور)

۲۔ میرے دادا جان محترم ملک غلام فرید صاحب آف فیض اللہ چک حال پیرو چک ضلع سیالکوٹ ۲۹ جنوری ۱۹۷۴ء کو ۸ بجے شام بعمر قریباً ۱۰۱ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ آپ ۱۹۲۰ء میں بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت سے مشرف ہوئے۔ جنازہ ربوہ لایا گیا۔ ۳۱ جنوری کو ساڑھے دس بجے صبح محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر محترم خان ضیاء الحق خان صاحب آف کوئٹہ نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین
(محمد نعیم طارق ملک کریانہ سٹور رحمت بازار ربوہ)

گمشدہ بالی و نقدی

خاکسار کی بھانجی کے کان کی سونے کی بالی جلسہ سالانہ کے دنوں میں بہشتی مقبرہ سے واپسی پر کسی جگہ گر گئی ہے۔ اور خاکسار کے بھانجہ کا پچاس روپے کے نوٹ ایام جلسہ سالانہ میں کسی جگہ ربوہ میں گر گئے ہیں۔ کسی صاحب کو ان چیزوں کا علم ہو یا ملی ہوں درج ذیل پتہ پر اطلاع دیکر عنداللہ ماجور ہوں۔
ڈاکٹر و حکیم محمد احسن خان 803/C کرتانی بازار راولپنڈی

اشتہار

میرا اور ہمارے رشتہ داروں کا تقریباً دو مربعہ رقبہ موضع گل کالہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ برلب سڑک پختہ از جھنگ تا مظفرگڑھ پر واقع موجود ہے۔ رقبہ تمام آباد ہے۔

علاوہ نہری پانی کے ہر ایک موگہ پر سرکاری دو ٹیوب ویل بھی لگائے ہوئے ہیں پانی کی بہتات ہے۔ کافی پیداوار دے رہا ہے۔ علاوہ ازیں آدھا مربعہ تحصیل راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخان میں تقریباً دو مربعہ رقبہ موضع چوبارہ تحصیل لیہ ضلع مظفرگڑھ میں موجود ہے۔ اگر کوئی صاحب یہ رقبہ جات بذریعہ تبادلہ ہم سے لے کر ضلع بہاولنگر یا بہاولپور میں اپنا رقبہ تبادلہ میں دے دیویں تو پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں:۔

صوفی فضل محمد بردکان خوشی محمد پنساری نادر شاہ بازار بہاولنگر

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ ماہ فتح / دسمبر کی رپورٹ کارگزاری جلد مرکز کو ارسال کریں
(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کی مجلس مشاورت

اُمراءِ اضلاع کی خدمت میں ضروری گذارش

جیسا کہ قبل ازیں اخبار الفضل میں اعلان کیا جا چکا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ ۲۹-۳۰-۳۱ امان ۱۳۵۳ ہش / مارچ ۱۹۷۴ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگی۔

(۱) جماعتیں حسب قاعدہ شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے تجاویز ۲۰ فروری تک دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیں۔

(۲) امراء اضلاع کی خدمت میں درخواست ہے کہ ۱۳۵۳ ہش / ۱۹۷۴ء کی مشاورت کے لئے ان کی طرف سے جن جماعتوں کو نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے ان کی اطلاع ۲۸ فروری تک اور نمائندگانِ شوریٰ کی اطلاعات حسبِ قاعدہ ۱۰ مارچ تک بھجوا کر ممنون فرماویں۔ وقت کی پابندی ضروری ہے۔

احبابِ جماعت شوریٰ کے لئے جو تجاویز بھجوائیں وہ مقامی جماعت کے اجلاس عام میں پیش ہو کر اور جماعت کی اکثریت کی رائے سے پاس ہو کر امیر صاحب یا صدر صاحب کی وساطت سے آنی چاہئیں۔

(۳) نمائندگانِ مشاورت کی اطلاعات امیر صاحب ضلع کی وساطت سے آنی چاہئیں۔ امراء اضلاع اِس امر کا اہتمام فرماویں کہ جماعتوں میں نمائندگان کا انتخاب باقاعدہ طور پر ہو اور ان کے ضلع کے نمائندگان کی اطلاعات ان کی وساطت اور ان کی تصدیق سے دفتر ہذا میں آئیں۔

(۴) مجلس مشاورت منعقدہ مارچ ۱۹۷۳ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ فیصلہ فرمایا تھا کہ:-

"۲۵ فیصد ایسے متبادل دوست رکھے جائیں جو زائر کی حیثیت میں یہاں آئیں غیر حاضر نمائندگان کی جگہ ان زائرین میں سے انتخاب کر کے تعداد پوری کر لی جائے۔"

ازراہِ کرم امراء اضلاع اِس فیصلہ کو بھی ملحوظ رکھیں اور ایسے احباب کے اسماء بھی مقررہ تاریخ تک بھجوا دیں۔

نوٹ:- نمائندگانِ شوریٰ کے لئے یہ قاعدہ ہے کہ وہ لازمی چندوں کے بقایا دار نہ ہوں اور شعائرِ اسلامی کے پابند ہوں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

مالی قربانی کیساتھ جماعتِ احمدیہ کی عظیم الشان ترقیات وابستہ ہیں

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا:-

"بعض لوگ کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ تین مہینے میں اگر کوئی ایک پیسہ بھی چندہ دیتا ہے تو وہ احمدی ہے مگر اب ایک آنہ فی روپیہ ماہوار چندہ ہے لیکن وہ نہیں جانتے کہ قرآن کریم نے بتایا ہے کہ حضرت مسیح کی جماعت پہلے کونپل ہوگی اور پھر ترقی کرتی جائے گی۔ گویا وہ قربانیوں میں بڑھ جائے گی اور مضبوط ہو جائے گی۔" (رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۶ء صفحہ ۵۲)

حضورؓ کے اِن الفاظ سے واضح ہے کہ جماعتِ احمدیہ دن بدن ترقی کرنیوالی جماعت ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی بے شمار بشارتیں جماعت کی مالی قربانی کے ساتھ وابستہ فرمائی ہیں۔ ضرورت صرف اِس امر کی ہے کہ ہم ایثار کے اُس جذبہ کو قائم رکھیں جو صحابہ کرامؓ کا طرۂ امتیاز تھا۔ کیونکہ یہی وہ جذبہ ہے جو ایمان کی بنیاد ہے۔ اِس وقت جماعت کے مالی استحکام کے لئے لازمی چندہ جات کی ادائیگی شرط ہے۔ مگر اِن چندوں کو ادا کرنا خدا تعالیٰ پر احسان نہیں بلکہ خود اپنی نجات اور فلاح کے لئے ان کی ادائیگی ضروری ہے۔

پس یہ لازمی ہے کہ ہم چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ ایسے بنیادی چندوں کی طرف پوری توجہ دیں جو بحیثیت ایک احمدی ہونے کے ہم پر واجب ہیں۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

تقریبِ رخصتانہ

۲۴ جنوری ۱۹۷۴ء کو بعد نماز عصر محترمہ مبارکہ خانم صاحبہ بنت محترم خان عبدالمجید خان صاحب آف ویرووال کی تقریبِ رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح مکرم سید عبدالماجد شاہ صاحب ابن محترم سید زمان علی شاہ صاحب سے طے پایا تھا۔

تقریبِ رخصتانہ میں دیگر بہت سے بزرگانِ سلسلہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواتینِ مبارکہ کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضور کی بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے بھی از راہِ شفقت شرکت فرمائی۔ تقریب کا آغاز مکرم صالح محمد خان صاحب شاہد نے تلاوتِ قرآن کریم سے کیا جس کے بعد محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔ مکرم سید عبدالماجد شاہ صاحب (دولہا) سیرالیون کے ایک احمدیہ سیکنڈری سکول میں بطور پرنسپل متعین ہو کر جا رہے ہیں۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس تعلق کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور ہر طرح ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ربوہ میں جلسہ تحریکِ جدید

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیرِ اہتمام مورخہ ۱۴ فروری بروز جمعرات بعد از نماز مغرب مسجد گولبازار میں جلسہ تحریکِ جدید منعقد ہوگا جس میں مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد، مکرم مولانا محمد منور صاحب سابق مبلغ انچارج تنزانیہ اور مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی سابق مبلغ انچارج جرمنی خطاب فرمائیں گے۔ آخر میں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تصاویر (سلائیڈز) بھی دکھائیں گے۔ مجلس ربوہ کے تمام خدام و اطفال کی حاضری لازمی ہے۔ دیگر احباب سے بھی شمولیت کی درخواست ہے۔

(مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج کی سالانہ کھیلیں:- تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی سالانہ کھیلیں ۱۲ اور ۱۳ فروری کو ہو رہی ہیں مقامی احباب سے شمولیت کی درخواست ہے۔ اِس طرح طلباء کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ پروگرام میں اولڈ بوائز کی ریلے ریس ٹیم بھی شامل کی گئی ہے نیز سائیکل دوڑ اور ۴۰ گز کی دوڑ OPEN ہوگی۔ اس میں حصہ لینے کی عام اجازت ہے۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

باورچی کی ضرورت

ایک اچھے پاکستانی کھانا پکانے والے باورچی کی ضرورت ہے۔ ربوہ میں کام کرنے کے خواہشمند اپنی درخواست امیر یا پریذیڈنٹ مقامی کی تصدیق سے بھجوائیں۔ تنخواہ حسبِ لیاقت دی جائیگی رہائش کے لئے کوارٹر دیا جائے گا۔ بیرے کا کام جاننے والے کو ترجیح دی جائیگی۔

مرزا مجید احمد۔ دار الصدر شرقی ربوہ

جانوروں کے اپھارہ کا موسم زوروں پر ہے

اکسیر اپھارہ کا سٹاک

ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے بفضلہ تعالیٰ ایک پیکٹ سے اپھارہ غائب۔

فی پیکٹ ایک روپیہ -/1۔ درجن یا زیادہ پر کمیشن ۲ درجن سے زیادہ مال پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی

ہیڈ آفس:- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون نمبرز ۶۰۶/۶۰۷

ریڈیو ٹیلیویژن کورس نیو کیمپس: انٹرویو ۱۳ فروری کلاسیں ۱۶ فروری